Regd L. No 5255

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
لاہور

فی پرچہ ۱/

یوم یک شنبہ ۔ ۱۱ شوال سنہ ۱۳۷۳ھ

جلد ۴۳/۸ ۔ ۱۳ ماہ احسان ۱۳۳۳ ہش ۔ ۱۳ جون ۱۹۵۴ء ۔ نمبر ۱۳۵

کرنافلی پیپر ملز میں دوبارہ پورے زور شور سے کام شروع ہو گیا۔

آجکل کارخانہ میں روزانہ ۵۵ ٹن کاغذ تیار ہو رہا ہے

ڈھاکہ ۱۲ جون ۔ کرنافلی پیپر ملز میں شدید فسادات کی وجہ سے کارخانہ کے کام میں جو سخت رکاوٹ پیدا ہو گئی تھی وہ اب دور ہو گئی ہے اور اب پورے زور شور سے اس میں کام شروع ہو گیا ہے ۔ آجکل دونوں مشینوں پر لکھائی چھپائی کا ۵۵ ٹن کاغذ روزانہ تیار ہو رہا ہے ۔ کارخانہ میں تیسری مشین کو لگانے کا کام بھی جاری ہے ۔ یہ مشین چالیس ٹن کاغذ روزانہ تیار کرے گی ۔ کرنافلی پیپر ملز کے نئے برطانوی جنرل منیجر نے پانچ نئے برطانوی ماہرین کے ساتھ گزشتہ ہفتہ چارج لے لیا ہے ۔ ان ماہرین نے کہا ہے ۔ کہ چند دنوں میں کارخانہ میں ۱۰۰ ٹن کاغذ روزانہ تیار ہونے لگے گا ۔

فرانسیسی وزیر اعظم پر عدم اعتماد کی قرارداد منظور ہو گئی

پیرس ۱۲ جون ۔ آج فرانس کی قومی اسمبلی نے وزیر اعظم موسیو لانیل کے خلاف ۲۹۳ ووٹوں کے مقابلہ میں ۳۰۶ ووٹوں کی اکثریت سے تحریک عدم اعتماد کی منظوری دے دی ۔ یہ منظوری معمولی اکثریت سے ہوئی ہے ۔ مطلق اکثریت ۳۱۴ ووٹوں کی اکثریت سے ہوتی ہے ۔ اگر مسٹر لانیل کے خلاف ۳۱۴ ووٹ پڑ جاتے تو انہیں وزارت عظمٰے سے مستعفی ہونا پڑتا ۔ تحریک عدم اعتماد منظور ہونے کے بعد موسیو لانیل صدر کے پاس مشورے کے لئے گئے کہ آیا انہیں مستعفی ہو جانا چاہیئے یا نہیں معلوم ہوا ہے کہ بعض ممبران کابینہ مستعفی ہونے کے لئے تیار ہیں ۔

لاہور کا موسم

لاہور ۱۳ جون ۔ آج لاہور کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۰۵.۷ اور کم سے کم ۸۲.۹ رہا ۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے مختلف مقامات پر امداد باہمی کے سٹور کھول رہی ہے

لاہور ۱۲ جون نارتھ ویسٹرن ریلوے نے اپنے ملازمین کو روزمرہ کا سامان مہیا کرنے کی غرض سے امداد باہمی کے سٹور کھولنے کا سلسلہ شروع کیا ہے ۔ اب تک مختلف مقامات پر دس سٹور کھولے جا چکے ہیں ۔ مزید بارہ سٹور اور کھولے جائیں گے ۔ لاہور کا مرکزی کو اپریٹو سٹور اس کے علاوہ ہے ۔ یہ سٹور مختلف سٹوروں کے لئے سامان بھی مہیا کرے گا ۔ اب تک ان سٹوروں کے ایک لاکھ روپے کے حصے فروخت ہو چکے ہیں ۔ مرکزی سٹور کا سرمایہ اس کے علاوہ ہے جو ۴ لاکھ روپے

مصر اور پاکستان میں گہرے تعلقات قائم رہنے چاہئیں (صلاح سالم)

قاہرہ ۱۲ جون ۔ مصر کے قومی راہنمائی کے وزیر میجر صلاح سالم نے سعودی عرب کے پانچ روزہ دورہ سے واپس پہنچکر ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ مصر اور سعودی عرب نے فیصلہ کیا ہے کہ جبتک عرب دنیا کے بڑے بڑے مسائل مثلاً نہر سویز کا مصری برطانوی جھگڑا اور فلسطین کا مسئلہ طے نہ ہو جائے وہ مشرق وسطی کے مجوزہ دفاعی ادارہ میں شامل نہیں ہوں گے ۔ آپ نے عرب ملکوں اور دوسرے اسلامی ممالک کے تعلقات کے بارہ میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ مصر اور پاکستان کو بدستور گہرے تعلقات قائم رکھنے چاہئیں ۔ اگر بعض حالات کی بنا پر پاکستان کسی فوجی اتحاد میں شامل ہو جاتا ہے ۔ تو مصر اس کے ساتھ اپنے رویہ میں تبدیلی نہیں کرے گا ۔ آپ نے تمام اسلامی ممالک کو پوری طرح متحد رہنے کا مشورہ دیا ۔ میجر صلاح سالم نے کہا کہ اگر مقدس مقامات میں ، اسلامی ملکوں کی کوئی کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز ہو تو مصر اس کا ہر طرح خیر مقدم کریگا ۔

سندھ کے سیلاب سے صوبہ کو فی الحال کوئی خطرہ نہیں

حیدر آباد ۱۲ جون ۔ حکومت سندھ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ دریائے سندھ کے چڑھنے سے صوبہ کو کوئی فوری خطرہ نہیں ہے ۔ ترجمان نے بتایا ہے کہ سکھر پر پانی کا اخراج تین لاکھ کیوسک ہے ۔ اور جب تک اخراج پانچ لاکھ کیوسک تک نہ پہنچ جائے کسی خطرہ کی کوئی بات نہیں ہے دریائے سندھ کے دونوں کناروں پر ۹۸۱ میل لمبے بند تعمیر کئے گئے ہیں ۔ جن کو جدید طریقوں سے مضبوط کیا گیا ہے ۔

مرکز سلسلہ ربوہ میں بجلی کی رو کا افتتاح

احباب جماعت اس خبر سے مسرت محسوس کریں گے کہ اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے ربوہ میں بجلی کا انتظام ہو گیا ہے ۔ ۹ جون کی رات کو بجلی کی رو کا افتتاح ہوا اور سب سے پہلے مسجد مبارک میں روشنی ہوئی ۔ اس موقعہ پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم ۔ اے نے کثیر احباب سمیت دعا فرمائی ۔

حضور ایدہ اللہ کی صحت

کراچی ۱۲ جون (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو بوجہ عام کمزوری کے کراچی کی گرمی بھی تکلیف دہ ثابت ہو رہی ہے ۔ احباب اپنے پیارے امام کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا کرتے رہیں ۔

ترکی اور پاکستان کے معاہدہ کی توثیق کے کاغذات کا تبادلہ

انقرہ ۱۲ جون ۔ آج انقرہ میں وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی اور ترکی کے وزیر اعظم مسٹر عدنان مینڈریز نے پاکستان اور ترکی کے معاہدہ کی توثیق کے کاغذات ایک دوسرے کو دیئے ۔ کل ترکی کی اسمبلی نے اس معاہدہ کی توثیق کر دی تھی ۔ ترکی کے وزیر خارجہ مسٹر فواد کوپرولو نے کہا ہے کہ پاکستان اور ترکی کا معاہدہ مشرق وسطیٰ میں امن و امان قائم رکھنے کے سلسلہ میں پہلا قدم ہے ۔

صوبہ سرحد کے دفاعی مرکزوں کا معائنہ

پشاور ۱۲ جون دفاع کے وزیر مملکت سردار امیر اعظم خاں نے صوبہ سرحد کے دفاعی مرکزوں کا معائنہ ختم کر لیا ہے ۔ اور وہ میرانشاہ کے دفاعی مرکز کا معائنہ کر کے آج پشاور پہونچے ۔ میرانشاہ میں انہوں نے رکاوٹوں کے گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا ۔ آج وہ پشاور سے راولپنڈی جا رہے ہیں ۔ خیال ہے کہ وہ پیر کو مری میں لوئر ٹوپا کے فوجی سکول کا معائنہ کریں گے ۔

مسٹر کیسی جنیوا روانہ ہو گئے

کراچی ۱۲ جون آسٹریلیا کے وزیر خارجہ مسٹر کیسی کل رات کراچی سے جنیوا روانہ ہو گئے ۔ انہیں آج رات تک کراچی میں ٹھہرنا تھا ۔ مگر نامعلوم وجوہات کی بناء پر انہیں اپنا پروگرام بدلنا پڑا ۔ کراچی کے قیام کے دوران میں انہوں نے وزیر خزانہ مسٹر محمد علی اور وزیر داخلہ مسٹر مشتاق احمد گورمانی سے ملاقات کی ۔ وہ خواجہ ناظم الدین سے بھی ملے ۔

بہاولپور میں شہری انسداد کا محکمہ

بغداد الجدید ۔ ۱۲ جون ۔ بہاولپور میں شہری انسداد کا ایک محکمہ قائم کیا گیا ہے ۔ جو وزارت صحت و تعلیمات کے ماتحت ہو گا ۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے انتصاف پریس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے ماہوار اجلاس میں!

چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ امریکہ کی تقریر

مورخہ ۹ جون کو بعد نماز مغرب مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کا ماہوار اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر انچارج احمدیہ مشن امریکہ نے امریکن نوجوانوں کے احساس برتری۔ ڈسپلن کو قائم رکھنے اور جمہوریت کی اصل روح کے متعلق آدھ گھنٹہ تک خدام کے سامنے اظہار خیال فرمایا۔ آپ نے فرمایا یہ سب باتیں جو آج ہم امریکنوں کے متعلق بیان کرتے ہیں اور وہ باتیں واقعی ان میں پائی جاتی ہیں۔ یہ سب چیزیں قرون اولیٰ کے مسلمانوں میں پائی جاتی تھیں۔ لیکن افسوس مسلمان ان باتوں کو بھلا بیٹھے ہیں۔ آج احمدی نوجوانوں کو اپنے اندر اپنا اخلاق اور کیریکٹر کو پیدا کرنا ہے۔ جن پر آج دوسرے ممالک عمل کر کے اپنے سر کو فخر سے اٹھا سکتے ہیں

تقرر امارت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی ربوہ سے عدم حاضری کے دوران میں ۱۷ جون ۵۴ء تک مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس کو اور ۱۷ جون ۵۴ء کے بعد تا واپسی حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کو امیر مقامی ربوہ مقرر فرمایا ہے۔ احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے (ایڈیشنل ناظر اعلیٰ ربوہ)

اکاؤنٹنٹوں کی ضرورت!

ہمیں اپنے بڑھتے ہوئے کام کے پیش نظر اپنے مختلف فارموں پر ایسے اکاؤنٹنٹوں کی ضرورت ہے۔ جو میٹرک پاس ہوں یا مڈل پاس ہوں۔ لیکن طویل تجربہ کے باعث ان میں اعلیٰ قابلیت پیدا ہو گئی ہو۔ اکاؤنٹ کی اچھی واقفیت رکھتے ہوں۔ مخلص دیانتدار۔ سلسلہ کے مال کا درد رکھنے والے تندرست اور باہمت ہوں۔ جو دوست سلسلہ کی اس خدمت کی اہلیت رکھتے ہوں۔ وہ اپنے آپ کو پیش کریں۔ معقول تنخواہ دی جائے گی۔

جو نوجوان اکاؤنٹس میں ٹرینڈ نہ ہوں۔ لیکن اس کی طرف رجحان طبع رکھتے ہوں۔ وہ بھی درخواست کر سکتے ہیں۔ ایسے نوجوانوں کو خود ٹریننگ دلوائی جا سکے گی۔ (وکیل الزراعت ربوہ)

احباب کی خدمت میں ضروری اطلاع

انصار اللہ کی ایک رسید بک جس کا نمبر ۸۵ ہے۔ مکرم محترم خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب زعیم اعلیٰ مرکزیہ مجلس انصار اللہ لاہور سے اپنی کوٹھی ۲۸۱ واقعہ فیروز پور روڈ۔ ماڈل ٹاؤن واپس جاتے ہوئے سائیکل کے کیریر سے گر کر گم ہو گئی ہے۔ اس رسید بک کی ۸۳ تک کی رسیدیں استعمال شدہ ہیں۔ باقی ۲۲ رسیدیں زیر نمبر ۸۴ تا ۱۰۰ قابل استعمال تھیں۔ اگر کسی دوست کو یہ رسید بک ملی ہو۔ تو خانصاحب موصوف کو عنایت فرما دیں۔

اور احباب مطلع رہیں کہ اس رسید بک کے ذریعہ اگر کوئی صاحب خانصاحب موصوف کے سوا چندہ وصول کریں۔ تو انہیں ہرگز چندہ نہ ادا کیا جاوے۔ بلکہ چندہ وصول کنندہ کے متعلق فوراً خانصاحب محمد یوسف صاحب زعیم اعلیٰ کو اطلاع دی جاوے۔

(قائد مال مرکزیہ مجلس انصار اللہ)

درخواستہائے دعا میرے چچا مولوی عطا محمد صاحب ہیڈ کلرک دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ قریباً ایک ماہ سے ابتداء بواسیر و پیچش بیمار رہے۔ چند روز سے بیماری نے شدید حملہ کیا ہے نقاہت بے حد ہو گئی ہے۔ احباب جماعت دردِ دل سے دعا کریں محبت رشید عبدالرحمن شاکر ربوہ۔ (۲) میرا لڑکا عزیزم ظہور احمد شاہ اپنی ملازمت کی تبدیلی کی کوشش میں ہے۔ احباب دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرمادیں۔ نیز عزیزم مقبول احمد شاہ کا امتحان میں کامیابی کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔ ڈاکٹر عبدالستار شاہ چک ۲۲ ج ب ضلع لائلپور

تازہ فہرست چندہ امداد درویشاں فدیہ رمضان وغیرہ

(از مورخہ ۵/۵/۱۹۵۴ تا مورخہ ۷/۶/۵۴)

(از مکرم مرزا عزیز احمد صاحب ایم اے انچارج دفتر حفاظت مرکز ربوہ)

(۲)

نمبر	نام و پتہ	مد	رقم
(۱۸)	ڈاکٹر سلیمہ اختر صاحبہ سول ہسپتال جہلم	(صدقہ حضرت صاحب)	۲۰/-/-
(۱۹)	" " "	(امداد درویشاں)	۳۰/-/-
(۲۰)	میاں غلام محمد صاحب اختر پرسنل آفیسر ریلوے لاہور	(افطاری برائے درویشاں)	۱۰/-/-
(۲۱)	چوہدری دین محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نواں کوٹ احمدیالہ	(امداد درویشاں)	۱۰/-/-
(۲۲)	منورہ بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر احمد خان صاحب ڈی ایس پی او معرفت فیض الحق خانصاحب کوئٹہ	(فدیہ رمضان برائے درویشاں)	۱۰/-/-
(۲۳)	مخدوم نذیر احمد صاحب بھیروی ایم۔ ایس سی جال بریل ایبٹ آباد (سرحد)	(برائے غریب درویشاں)	۵/-/-
(۲۴)	محمد ہاشم خانصاحب ولائی ڈب۔ ڈاکخانہ چارسدہ (سرحد)	(فدیہ رمضان برائے درویشاں)	۱۵/-/-
(۲۵)	صوبیدار میجر محمد عبدالرحمن صاحب پنشنر کوئٹہ معہ اہلیہ صاحبہ خود	" " "	۴۰/-/-
(۲۶)	اہلیہ صاحبہ مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری ربوہ	(امداد درویشاں)	۵/-/-
(۲۷)	ڈاکٹر محمد احمد صاحب ربوہ	(فدیہ رمضان برائے درویشاں)	۵/-/-
(۲۸)	کیپٹن بشیر احمد صاحب سیالکوٹ شہر چیک لائیڈز بنک لاہور	(صدقہ)	۱۰/-/-
(۲۹)	اہلیہ صاحبہ چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ امریکہ	(بمد زکوٰۃ جو بیت المال میں جمع کرائی گئی)	۶۰/-/-
(۳۰)	سردار بشیر احمد صاحب انجینئرنگ سکول رسول از طرف خود	(صدقہ برائے غربا ربوہ)	۵/-/-
(۳۱)	" " " از طرف والدہ صاحبہ مرحوم سردار عبدالرحمن صاحب	(صدقہ برائے درویشاں)	۵/-/-
(۳۲)	" " " از طرف والدہ صاحبہ خود		۵/-/-
(۳۳)	" " "	(نذرانہ حضرت صاحب بموقعہ عید الفطر جو حضرت صاحب کے حضور پیش کر دیا گیا)	۵/-/-
(۳۴)	بذریعہ عبدالسلام صاحب دفتر محاسب ربوہ از طرف منظور احمد صاحب معرفت ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودہا	(صدقہ برائے غریب درویشاں)	۱۵/-/-
(۳۵)	حمیدہ عارفہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کوئٹہ منجانب اہلیہ صاحبہ شیخ عبدالاحد صاحب کوئٹہ	(فدیہ رمضان)	۲۰/-/-
(۳۶)	عبدالرؤف صاحب آرڈیننس آفیسر سویلین لاہور	(صدقہ غربا)	۲۰/-/-
(۳۷)	حمیدہ عارفہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کوئٹہ از طرف حلقہ مسجد احمدیہ کوئٹہ	(امداد درویشاں)	۲۵/-/-
(۳۸)	سیدہ جمیلہ خاتون صاحبہ ۱۵۰ جہلم روڈ راولپنڈی	(فدیہ رمضان برائے درویشاں)	۲۵/-/-
(۳۹)	بیگم قریشی محمد ملیح اللہ صاحب سیالکوٹ شہر	(برائے درویشاں قادیان)	۱۰/-/-
(۴۰)	اہلیہ صاحبہ چوہدری فضل کریم صاحب بوریوالہ ضلع ملتان	(امداد درویشاں)	۵/-/-
(۴۱)	عبدالرشید صاحب ناشر ماشکارپور سندھ منجانب ڈاکٹر عنایت اللہ احمد صاحب شکارپور سندھ	(فدیہ رمضان برائے درویشاں)	۱۵/-/-
(۴۲)	فاطمہ خاتون صاحبہ بذریعہ ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودہا	(امداد درویشاں)	۵/-/-
(۴۳)	بنت خان بہادر دلاور خان صاحب کراچی صدر آف مردان حال	"	۲۰/-/-
(۴۴)	شیخ مختار نبی صاحب گوجرانوالہ	(فدیہ رمضان)	۲۰/-/-
(۴۵)	اہلیہ صاحبہ چوہدری کریم بخش صاحب ڈاکخانہ ہارون آباد معرفت سیکرٹری لجنہ اماء اللہ حلقہ اسلام آباد کراچی	(امداد درویشاں)	۳/-/-
(۴۶)	حبیب الرحمن صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ از طرف اہلیہ صاحبہ خود	(عیدی برائے درویشاں)	۱۰/-/-
(۴۷)	چوہدری بشیر احمد صاحب ظفر آباد اسٹیٹ سندھ	(امداد درویشاں)	۱۰/-/-
(۴۸)	والدہ صاحبہ کرنل محمد حیات صاحب قیصرانی کوٹ قیصرانی ڈیرہ غازیخان	(امداد درویشاں)	۲/-/-
(۴۹)	" " چندہ عام (جو دفتر محاسب ربوہ میں جمع کرایا گیا)		۱۲/۸/-
(۵۰)	" " تحریک جدید " "		۸/-/-
(۵۱)	" " جلسہ سالانہ " "		-/۸/-
(۵۲)	ملک غلام نبی صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	(امداد درویشاں)	۶/-/-
(۵۳)	سردار بشیر احمد صاحب انجینئرنگ سکول رسول ضلع گجرات از طرف لیڈی ڈاکٹر محمودہ نذیر احمد صاحب کراچی	(صدقہ برائے غرباء ربوہ)	۱۰/-/-
	از طرف والدین	(صدقہ برائے غریب درویشاں)	۱۰/-/-

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۱۳ احسان ۱۳۳۳ہش

تبلیغ اسلام کا سرچشمۂ حیات

بلا مبالغہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ تحریک جدید ... ہے بیرونی مشنوں کے لئے سرچشمہ ... ہے۔ کام کرنے والے کام بے شک کرتے ہیں۔ مگر جب کام ایک تنظیم کے ماتحت کیا جا رہا ہو۔ اور جس کی پشت و پناہ ایک جماعت ہو۔ اور جب مختلف جگہوں میں کام ایک ہی لڑی میں منسلک ہو۔ اور جب ایک ہی ندی سے تمام کھیتوں کو سیراب کیا جاتا ہو۔ تو ضروری ہے کہ وہ سرچشمہ آب جس سے ندی نکلتی ہے کبھی خشک نہ ہو۔ اگر سرچشمہ خشک ہوا۔ تو ندی بھی خشک ہو جائیگی۔ اور آبیاری کا کام ختم ہو جائے گا۔

تحریک جدید جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے۔ ہماری تبلیغی مہم کا سرچشمۂ حیات ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ اس سرچشمہ کو کبھی خشک نہ ہونے دیا جائے۔ تاکہ جو آبجو بھی اس سے نکل کر مختلف سمتوں میں پہنچتی ہیں۔ اور اسلام کے آب مصفا سے دلوں کی کھیتیوں کو سرسبز و شاداب کرتی ہیں۔ نہ رکیں۔ اور ہمیشہ جاری رہیں۔

ایک جماعت جو کھڑی ہی اس لئے ہوئی ہے۔ کہ چار دانگ عالم میں اسلام کا پرچم لہرا دے۔ جس کے وجود کا واحد مقصد ہی یہ ہے۔ کہ وہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے نام سے دنیا کی فضا کو گونجا دے۔ اس جماعت کو بار بار یاد دلانا کہ وہ اپنے حقیقی مقصد کو سمجھے اور اپنے فرض منصبی کی ادائیگی پر اپنا سب کچھ لگا دے۔ تعجب خیز اور حیرتناک ہے۔ کچوکے لگا لگا کر تو آدمی بے حس سے بے حس سے بھی حرکت کروا سکتا ہے۔ اگر بار بار کسی کو ایک ہی کام کرنے کو کہا جائے۔ تو خواہ وہ کتنا ہی جلبلہ قسم کا انسان کیوں نہ ہو۔ خواہ وہ کتنا ہی بے حس کیوں نہ ہو۔ کسی نہ کسی وقت وہ بار بار سننے کی تکلیف سے اکتا کر ہی کام کر ہی ڈالتا ہے۔ لیکن ایسے بے دلی کے کام کو کام کا کرنا نہیں کہا جا سکتا۔

بے شک دنیا میں بہت سے کام ایسے ہوتے ہیں۔ جو اس طرح کروائے جاتے ہیں۔ لہٰذا دل ملامت چیخ چیخ کر قوموں کے دلوں میں عارضی بیداری پیدا کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ مگر قومیں نہ تو اس طرح اور مہمہ کی سرانجام دہی کر سکتی ہیں۔ اور نہ عظیم کردار کا مظاہرہ کر سکتی ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے۔ کہ جو کام بے دلی سے کیا جائے۔ وہ پایۂ تکمیل کو پہنچ ہی نہیں سکتا۔ جس شخص کو قدم قدم پر تحریک و تحریص اور ترغیب اور یاد دہانی کی ضرورت پیش آئے۔ وہ منزل کس طرح طے کر سکتا ہے۔

آپ تاریخ عالم پر نظر ڈالیے۔ تو آپ کو معلوم ہوگا۔ کہ جن قوموں نے واقعی کوئی امر مہمہ سرانجام دیا ہے۔ ان کا فرد فرد اس کام کو دل سے کرنے پر قدرتی طور پر آمادہ ہوتا ہے۔ جب کام کے لئے جد و جہد اس کی فطرت ثانیہ بن جاتی ہے۔ تو پھر کہیں جا کر کام کی تکمیل کی صورت پیدا ہوتی ہے۔

اسلامی زبان میں جب کسی کام پر ہمارا ایمان ہو۔ کام ہمارے خون میں سرایت کر گیا ہو۔ ہمارے رگ و پے پر چھا جائے۔ اس وقت دنیا کی کوئی رکاوٹ اس کی تکمیل کو نہیں روک سکتی۔ اور حقیقت میں تکمیل ہوتی ہی اس وقت ہے۔ جب کام اور ہمارے روح و قلب اور جسم کے لئے اس کا اس کے لئے مکمل اتحاد ہو جائے۔ جب ہماری تمام قوتیں ایک نقطہ پر مجتمع ہو جائیں۔

یہ کسی تحریک پر پورا ایمان ہی ہے۔ جو اس تحریک کی کامیابی کا سرچشمہ ہوتا ہے۔ اس لئے اگر جیسا کہ واقعی ہے۔ ہماری جماعت اللہ تعالیٰ کے حکم سے تبلیغ اسلام کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ اگر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام واقعی اللہ تعالیٰ کے سچے فرستادہ ہیں۔ اگر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واقعی وہی المصلح الموعود ہیں۔ جن کی خوشخبری حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دی ہے۔ اگر واقعی ہمارا ایمان ہے۔ کہ اسلام سچا دین ہے۔ جس نے دنیا کے کناروں تک پھیل کر رہنا ہے۔ اور اگر ہمارا ایمان ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہی نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام میں خبر دی ہے کہ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

اگر ہم نے ان باتوں کو علیٰ وجہ البصیرت تسلیم کیا ہے، تو پھر

چونکہ یہ کام مشنوں کے ذریعہ ہی تکمیل پا سکتا ہے اور مشنوں کا سرچشمہ حیات تحریک جدید ہے

لہٰذا ایمان کی بات یہ ہے۔ کہ اگر ہم اس سرچشمہ کو خدا نخواستہ خشک ہونے دیتے ہیں۔ تو ہمارا احمدی کہلانا حیف ہے۔ بلکہ نہ ہم احمدی ہیں۔ اور نہ ہمارا ایمان ہے۔ کہ ہم تبلیغ اسلام کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ اور نہ ہمارا ایمان ہے۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے فرستادہ ہیں۔ نہ ہم نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خلیفہ تسلیم کیا ہے۔ اور نہ ہم نے بیعت ہی کی ہے۔ خواہ ہم کتنے ہی متقی اور پارسا ہی کیوں نہ ہوں۔ خواہ ہم کتنے ہی شعار اسلامی کے پابند ہونے کے دعویدار کیوں نہ ہوں۔

یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ شعار اسلامی اور عبادت الٰہی کوئی بے جان اور مردہ چیزیں نہیں ہیں۔ اگر شعار اسلامی اور عبادت الٰہی ہمارے خون ہمارے رگ و پے میں جاری و ساری نہیں ہیں۔ تو بے شک وہ بے جان اور مردہ ہیں۔ جب ہم ان احکام کی پابندی نہیں کرتے۔ جو ہمارا موجود الوقت امام ہم کو دیتا ہے۔ اور جو ضرورتِ وقت کے لحاظ سے اسلام کے مطابق ہم سے قربانیاں مانگتا ہے۔

تو سچ یہ ہے۔ کہ ہمارا التقویٰ کا دعویٰ جھوٹا ہے۔ ہمارا احمدیت کا دعویٰ ہمارا اسلام کا دعویٰ ہمارا دینداری کا دعویٰ تمام کے تمام جھوٹے ہیں۔ قطعاً جھوٹے ہیں۔ ہم نہ صرف دوسروں کو فریب دیتے ہیں۔ ہم نہ صرف اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فریب دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ بلکہ اپنے آپ کو اپنے نفس کو فریب دیتے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر ظلم کیا ہے۔ کہ کوئی اپنے نفس کو بھی فریب دینے سے نہ ہچکچائے۔ اس لئے ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ

"ہماری زندگی تبلیغ اسلام کے لئے رہن ہے۔ اور تبلیغ اسلام ان مشنوں کے ذریعہ ہوتی ہے۔ جو ہمارے پیارے امام نے الٰہی اشارے سے جا بجا دنیا میں قائم کئے ہیں۔ اور ان مشنوں کی رگِ زندگی "تحریک جدید" ہے۔ جس کا انحصار ہمارے ایمان پر ہے۔ ہماری قربانیوں پر ہے۔ اس لئے اگر ہم بطور ایک احمدی کے زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔ تو ایسی زندگی ہمیں اس وقت حاصل ہو سکتی ہے جب ہم اپنے خون کا آخری قطرہ تک اپنی جان کی آخری رمق تک تحریک جدید کو مضبوط بنانے میں صرف کر دیں۔"

صوبائی و ضلع وار امراء توجہ فرمائیں

جملہ صوبائی اور ضلعوار امراء جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی خدمت میں بذریعہ خطوط مورخہ ۱۹/۵/۵۴ کو تحریک کی گئی تھا۔ کہ اپنے ضلع اور صوبہ کی سالانہ کارگزاری (یکم ۵/۵۳ تا ۳۰/۴/۵۴) کی رپورٹ ۱۰/۶/۵۴ تک بھجوا دیں۔

آج ۷/۶/۵۴ تک صرف ضلع ڈیرہ غازیخاں کے امیر صاحب کی رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ منٹگمری اور رحیم یار خاں کے امراء نے بھی اس طرف توجہ کی ہے۔ لیکن باقی امراء نے ابھی تک اس طرف توجہ نہیں کی۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہٰذا جملہ صوبائی اور ضلعوار امراء کی خدمت میں بطور یاد دہانی تحریر ہے۔ کہ وہ مذکورہ رپورٹیں زیادہ سے زیادہ ۱۵ جون ۱۹۵۴ء تک نظارت علیا میں بھجوا دیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ - جھنگ)

ضروری اعلان

مولوی غلام احمد صاحب ارشد ساکن محلہ دارالرحمت ربوہ جہاں کہیں ہوں۔ اس اعلان کے بعد ایک ہفتہ کے اندر اندر نظارت امور عامہ میں تشریف لاویں۔ اگر کسی صاحب کو ان کا علم ہو۔ تو اس اعلان سے انہیں مطلع کر کے نظارت میں اطلاع کر دیں۔ تاکید ہے۔

(ناظر امور عامہ)

حیاتِ مسیح کے عقیدہ کے بدنتائج

مسلمان علماء کی طرف سے عیسائیت کی تائید اور اس کی فوقیت کا اعتراف

ہمہ عیسائیاں را از مقالِ خود مدد دادند * دلیری ہا پدید آمد پرستارانِ میت را

محمد شفیع اشرف
مبشر سلسلہ یوسفہ

حیاتِ مسیح کے عقیدہ کی وجہ سے مسلمانوں میں صرف یہی خیال قائم نہیں تھا۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام انیس سو سال سے آسمان پر زندہ موجود ہیں۔ بلکہ اس کے ساتھ ساتھ کئی مسلمان علماء نے اپنے اس عقیدہ کو صحیح اور سچا ثابت کرنے اور مسیح کی دوسرے انبیاء سے بھی بڑھ کر غیر معمولی زندگی ثابت کرنے کے لئے بعض ایسی ایسی صفات سے بھی انہیں متصف کیا جس سے نہ صرف ان کے فوق البشر وجود ہونے بلکہ عیسائیوں کے عقیدہ کے مطابق ان کی "الوہیت" کی بھی تائید ہوتی تھی۔ اور در اصل عیسائی لوگوں نے مسیح کی "الوہیت" ثابت کرنے کے لئے بھی ایسے ہی اقوال مسلمانوں کے سامنے پیش کئے۔ اور یہ واقعہ ہے کہ اگر مسیح کی الوہیت نہیں تو کم از کم عیسائی پادری اس خیال کے پھیلانے میں ضرور کامیاب ہو گئے کہ مسیح میں یہ طاقت تھی کہ مردوں کو زندہ کرتا تھا۔ بیماروں کو شفا بخشتا تھا۔ اور پرندوں اور جانوروں کا خالق تھا۔ حالانکہ اس کے مقابل پر کسی اور نبی کو یہ طاقت عطا نہیں کی گئی۔ چنانچہ مولوی وحید الدین صاحب مصنف تفسیر وحیدی نے "روح منہ" کی تفسیر میں لکھا ہے کہ

"اگرچہ سب روحیں خدا کی ہیں۔ مگر حضرت عیسےٰ کی روح کو اللہ تعالےٰ نے سب سے زیادہ بزرگی دی۔ اور اپنی طرف منسوب کیا اور یہی وجہ تھی۔ کہ حضرت عیسےٰ ایسے عجیب کام کرتے جو انسانی قدرت سے باہر ہیں۔ مثلاً مردے کو جلانا۔ مادر زاد اندھے کو انکھیارا کرنا کوڑھی جذامی کو دم بھر میں اچھا کر دینا۔

(تفسیر وحیدی صفحہ ۱۴۸ مطبع غزنویہ امرتسر ۱۹۰۵ء)

شیخ الہند مولوی محمود الحسن صاحب دیوبندی نے قرآن شریف کے حاشیہ میں لکھا کہ

"جو معجزات حضرت مسیح علیہ السلام نے دکھلائے ان میں علاوہ دوسری حکمتوں کے ایک خاص مناسبت آپ کے رفع الی السماء کے ساتھ پائی جاتی ہے۔ آپ نے شروع ہی سے نمونہ کر دیا کہ جب ایک مٹی کا پتلا مردے پھونک مارنے سے باذن اللہ پرندہ بن کر اوپر اڑتا چلا جاتا ہے کہ کیا وہ بشر جس پر خدا نے روح اللہ کا لفظ اطلاق کیا ہے۔ اور روح القدس کے نفخہ سے پیدا ہوا ہے۔ یہ ممکن نہیں کہ خدا کے حکم سے اڑ کر آسمان تک چلا جائے گا جس کے ہاتھ لگانے سے یا و لفظ کہنے پر حق تعالےٰ کے حکم سے اندھے اور کوڑھی چنگے اور مردے زندہ ہو جائیں۔ اگر وہ اس طرح موطن کون و فساد سے الگ ہو کر ہزاروں برس فرشتوں کی طرح آسمان پر زندہ اور درست رہے۔ تو کیا استبعاد ہے"

(حاشیہ قرآن شریف مولوی محمود الحسن صاحب صفحہ ۷۴ بحوالہ الفضل ۱۴ ار نومبر ۱۹۵۲ء)

مسیح کے احیاء موتے کے معجزے پر اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے مولوی محمد مسلم صاحب لکھتے ہیں:-

"حضرت عیسےٰ کو احیاء موتے کا معجزہ دیا گیا اگر نیند سے بیدار ہونے کا معجزہ ان کو دیا گیا تھا تو ایسا معجزہ ہر شخص کو حاصل ہے اور اگر قلوب کا زندہ کرنا یعنی ان کو ہدایت پر لگا دینا مراد ہے۔ تو یہ اللہ کا فعل ہے۔ رسول اللہ صلعم سے بھی اس کی نفی کر دی گئی ہے۔ جیسا کہ انک لا تھدی من احببت ولکن یھدی من یشاء اس پر شاہد ہے پھر ہدایت یعنی راہ نمودن ہر ایک نبی کرتے آئے ہیں۔ یہ عیسےٰ کا مخصوص معجزہ کیا ہوا"

(مسلم پاکٹ بک صفحہ ۱۷۱)

مسیح سے اس قسم کے معجزات منسوب کرنے کے علاوہ مسلمان علماء نے صرف اس عقیدہ کو صحیح ثابت کرنے کے لئے کہ مسیح آج تک زندہ ہیں۔ بعض اور غیر معمولی صفات بھی آپ کے لئے ثابت کرنے کی کوشش کی۔ اور انہیں انسانیت اور بشریت کی عام حدود سے نکال کسی اور مقام پر لے جانے کی راہ کھول دی۔ مثلاً یہی کہ عیسےٰ علیہ السلام پر گردش زمانہ کا اثر نہیں ہوتا۔ اور بغیر کھائے پئے آسمان پر آج تک موجود ہیں۔ اور ان کے لئے کسی قسم کا تغیر وقوع پذیر نہیں ہوتا۔

مولوی محمد مسلم صاحب عثمانی دیوبندی لکھتے ہیں

"چونکہ آسمان محل تغیر نہیں ہے۔ وہاں جو چیز بھی ہے وہ ایک ہی حالت پر ہے۔ اور اس جگہ بڑھاپا وغیرہ نہیں ہوتا۔ چنانچہ حدیث میں حوران دمشق کا یہ قول نقل کیا گیا ہے نحن خالدات لا نبید اس لئے عیسےٰ علیہ السلام اکا ہم نہ با تریں گے۔ جس میں مرفوع ہوئے تھے۔" (مسلم پاکٹ بک صفحہ ۱۶۲)

پھر یہی صاحب ایک قدم اور آگے بڑھ کر لکھتے ہیں اور مسیح کی الوہیت کی رہی سہی کسر بھی پوری کر دیتے ہیں۔ کہ

"جب آسمان پر کسی قسم کا تغیر واقع ہی نہیں ہوتا تو ظاہر ہے کہ عیسےٰ جس غذا کے ساتھ مرفوع ہوئے تھے وہی باقی رہے گی۔ اور تحلیل نہ ہونے کی وجہ سے بدل ما یتحلل کی ضرورت محسوس نہ ہوگی"

(مسلم پاکٹ بک صفحہ ۱۶۲)

یہی مصنف اسی کتاب میں لکھتے ہیں کہ

"رفع آسمانی کے بعد عیسےٰ علیہ السلام کی حالت فرشتوں جیسی ہے۔ جس طرح سبحان اللہ وبحمدہ فرشتوں کی غذا ہے۔ اسی طرح ذکر الٰہی حضرت عیسےٰ کی غذا ہے" (مسلم پاکٹ بک صفحہ ۱۶۳)

اور ایک جگہ تو وہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر اس قسم کے اعتراض کا "الزامی جواب" دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ

"جس طرح پے در پے بلا کھائے روزے رکھنے پر نبی عربی صلعم کمزور نہیں ہوتے تھے اور جب صحابہ نے آپ کو دیکھ کر بغیر کھائے پئے متواتر روزہ رکھنے کا ارادہ کیا۔ تو آپ نے ان کو اس سے روکتے ہوئے ایکم مثلی انی ابیت یطعمنی ربی ویسقینی (مشکوۃ کتاب الصوم) ارشاد فرما کر اپنے لئے روحانی عشق الٰہی کی غذا ملنے کی طرف اشارہ فرمایا اسی طرح جانئے کہ عیسےٰ علیہ السلام کو بھی روحانی غذا ملتی ہو"

(مسلم پاکٹ بک صفحہ ۱۶۳)

حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے اس قسم کی غیر معمولی صفات منسوب کرنے کے علاوہ علماء امت نے بڑی شدومد سے یہ بھی لکھا کہ وہ امت محمدیہ کی اصلاح کے لئے آسمان سے نازل ہوں گے اور انہی کے ہاتھوں اسلام کی ڈوبتی ہوئی کشتی ابھرے گی۔ اور بعض امور جن کو وہ اپنی پہلی آمد کے وقت مکمل نہ کر سکے تھے اپنی دوسری آمد کے وقت پورا کریں گے *

مولوی محمد مسلم صاحب دیوبندی نے اپنی کتاب مسلم پاکٹ بک میں حیات مسیح کے اثبات میں ولقد ارسلنا رسلاً من قبلک وجعلنا لھم ازواجاً و ذریۃ سے استدلال کرتے ہوئے لکھا

"ہر شخص جانتا ہے کہ عیسےٰ علیہ السلام اولوالعزم رسولوں میں سے ہے۔ اور دنیا کے گزشتہ قیام میں ان کا نکاح نہیں ہوا۔ اور اس آیت کے فیصلہ کے بموجب بیوی بچے ضرور ہونے چاہئیں۔ اس لئے آخری زمانہ میں ان کا بعینہٖ آ کر نکاح کرنا اور بچوں کا پیدا ہونا ضرور ہے۔ تاکہ اس آیت کے مفہوم میں وہ بھی دوسرے رسولوں کی طرح داخل ہو سکیں" (مسلم پاکٹ بک صفحہ ۲۳۱)

اسی طرح آیت ان من اھل الکتاب الا لیؤمنن بہ قبل موتہ سے استدلال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

"نفی قتل اور رفع آسمانی کے ثبوت کے بعد اس آیت کا ذکر کرنے کی وجہ یہ ہے۔ کہ جب یہ خبر دی گئی ہے کہ وہ زندہ آسمان پر اٹھائے گئے۔ تو طبعاً یہ سوال پیدا ہوا۔ کہ رفع آسمانی کے بعد کیا ہوگا۔ اس کا جواب دیتے ہوئے ارشاد ہوا۔ کہ وہ آخری زمانہ میں زمین پر اتریں گے۔ اور اس زمانہ کے اہل کتاب جو آج تک ان کے معاملہ میں متردد ہیں صحیح خیال قائم کریں گے۔ اور اس کے بعد حضرت عیسےٰ کا انتقال ہو جائے گا۔ تفسیر رحمانی میں اس کی یہ وجہ بیان کی ہے۔ کہ جو لوگ آج ان کے قتل پر فخر کر رہے ہیں۔ نزول کے بعد ان کو اپنی غلطی معلوم کر کے ذلیل ہونا پڑے گا۔ ثم اشار الی من کان قائلاً بقتلہ لیتبذلل بہ قبل موتہ" (مسلم پاکٹ بک صفحہ ۲۳۱)

مولوی حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی قصص القرآن جلد ۴ صفحہ ۱۰۴ میں لکھتے ہیں:-

"پس آج جبکہ تمہارے سامنے اس اختلاف کے فیصلہ کے لئے جو شک و ظن کی شکستہ بنیادوں پر قائم تھا۔ علم و یقین کی روشنی آ چکی ہے۔ پھر بھی تم اپنے ظنون کاسدہ اور اوہام فاسدہ پر اصرار کر رہے ہو۔ اور حضرت مسیح سے متعلق باطل عقیدہ کو ترک کرنے کے لئے آمادہ نہیں ہوتے تو قرآن کا ایک دوسرا فیصلہ اور وحی الٰہی کا یہ اعلان بھی سن لو کہ تمہاری نسلوں پر وہ وقت بھی آنے والا ہے۔ جب قرآن کے اس صحیح فیصلہ اور اعلان حق کے مطابق حضرت مسیح ملاء اعلیٰ سے کائنات ارضی کو واپس ہوں گے۔ اور ان کی یہ آمد ایسا مشاہدہ ہوگی کہ یہود و نصاریٰ میں سے ایک فرد بھی ایسا نہ رہے گا جو دل خواستہ یا ناخواستہ ان کی ذات گرامی

قرآن مجید کے ڈچ ترجمہ پر ہالینڈ کے موقر اخبارات کا تبصرہ

"یہ ترجمہ اسلام سے واقفیت حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے"

"Ker-Rbade Abblasser Woard" ریفارمڈ چرچ کا ہفتہ وار اخبار اپنی ۳۰ جنوری ۱۹۵۴ء کی اشاعت میں قرآن مجید کے ڈچ ترجمہ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے:۔

"(۱) اس وقت مسلمانوں کی مقدس کتاب "قرآن" ہمارے زیر نظر ہے۔ جو عربی اور ڈچ زبان میں چھپی ہے۔ ترجمہ نہایت سلیس ہے۔ یہ ایڈیشن نہایت ہی اچھا تیار کیا گیا ہے۔ کاغذ عمدہ جلد پر سنہری حروف کا ٹھپہ لگا ہوا ہے۔ اگرچہ قرآن میں بہت کچھ بائیبل سے لیا گیا ہے۔ تاہم دیباچہ میں یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کہ (حضرت) محمد (مصطفیٰ) کی تعلیم بائیبل سے اچھی ہے۔ اس کا اندازہ کرنے کے لئے صرف ورق الٹانے کی ضرورت ہے۔

جو شخص مسلمانوں کے مذہب سے دلچسپی رکھتا ہو یا دوسرے لوگوں کے مذاہب سے اس کے لئے یہ بہترین ذریعہ ہے۔

(۲) "Het vrije volk" ہالینڈ کا مشہور روزانہ اخبار اپنی ۸ مارچ کی اشاعت میں یوں رقمطراز ہے:۔

"ہولی قرآن ڈچ ترجمہ کے ساتھ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امام جماعت احمدیہ کی زیر ہدایت دی اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ ربوہ پنجاب نے شائع کیا ہے۔ اور (Zuid Holland) کی پبلشنگ کمپنی نے ہالینڈ میں اس کی اشاعت اپنے ذمہ لی ہے۔ یہ ایڈیشن ایک دیباچہ، عربی متن اور ڈچ ترجمہ پر مشتمل ہے۔ دیباچہ میں اس امر پر مفصل بحث کی گئی ہے۔ کہ یہود و نصاریٰ کے مذاہب کے بعد اسلام کی کیا ضرورت تھی۔

اس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے۔ کہ مسیح صرف یہود کے لئے تھے۔ نہ کہ ساری دنیا کے لئے جیسا کہ محمدؐ۔ اس دعویٰ کے ثبوت میں متی $\frac{15}{21-26}$ اور $\frac{10}{6}$ کو پیش کیا گیا ہے۔"

(۳) "In de waagschaal" ہفتہ وار اخبار اپنی ۵ مارچ ۱۹۵۴ء کی اشاعت میں لکھتا ہے:۔

"احمدیہ مسلم مشن نے قرآن مجید کا ڈچ ترجمہ تیار کیا ہے۔ اس میں عربی حروف کو خاص قاعدہ کے مطابق لکھا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے قرآن کو ۵ سے لکھا گیا ہے۔ (عام طور پر K سے لکھا جاتا ہے) اس ایڈیشن میں اصل عربی متن اور اس کا ڈچ ترجمہ اکٹھا دیا گیا ہے۔ اس کے دیباچہ میں جو حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؐ صاحب کا لکھا ہوا ہے۔ قرآن کی عالمگیری کو بائیبل اور ویدوں کی قومی تعلیم سے بالا قرار دیا گیا ہے۔ اسی دیباچہ کے مطابق عہد قدیم کی بہت سی پیشگوئیاں مسیح سے تعلق نہیں رکھتیں۔ بلکہ ان کا تعلق اسلام کے نبی پاک سے بتلایا جاتا ہے۔ جو مسلمانوں کی اس پاک کتاب سے واقفیت حاصل کرنا چاہے۔ اب ڈچ زبان میں کر سکتا ہے۔

(۴) ملکہ ہالینڈ کے بعد محترم وزیر اعظم۔ وزیر تعلیم۔ میئر آف روٹرڈم۔ دی ہیگ اور ایمسٹرڈم کی خدمت میں ڈچ ترجمہ کی ایک ایک کاپی پیش کی گئی ہے۔ جس کا ذکر ہالینڈ کے پانچ چھ مشہور اخباروں میں آیا ہے۔ ان میں سے دو کا ترجمہ ذیل میں دیا جاتا ہے:۔

"Algemeen Handelsblad" اپنی پندرہ اپریل ۱۹۵۴ء کی اشاعت میں "قرآن نئے ڈچ ترجمہ کے ساتھ" کے عنوان کے ماتحت رقمطراز ہے:۔

"کل دوپہر کے بعد احمدیہ مسلم مشن نے نئے ڈچ ترجمہ کی ایک کاپی وزیر تعلیم کی خدمت میں پیش کی ہے۔ اس سے قبل ملکہ جولیانا وزیر اعظم ڈاکٹر والیس میئر آف روٹرڈم اور میئر آف دی ہیگ کی خدمت میں بھی اس کی ایک ایک کاپی پیش کی جا چکی ہے۔

وزیر تعلیم کے نام ایک خط میں احمدیہ مسلم مشن کے انچارج غلام احمدؐ بشیر نے ان کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی ہے۔ کہ ہالینڈ میں بھی دوسرے مغربی ممالک کی طرح سکولوں میں بچوں کو اسلام کے متعلق غلط تعلیم دی جاتی ہے۔ مسٹر بشیر کے خیال کے مطابق تاریخ کی کتب میں یہ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اسلام اپنے متبعین کو اس تعلیم کے جبری پھیلانے کی تلقین کرتا ہے۔ یہ بالکل صحیح نہیں۔ اس لئے وزیر تعلیم کی خدمت میں یہ درخواست کی گئی ہے۔ کہ ان درسی کتابوں پر نظرثانی کی جائے۔"

"Haagsche Courant" اپنی ۱۵ اپریل ۱۹۵۴ء کی اشاعت میں اس خبر کو یوں لکھتا ہے:۔

"وزیر تعلیم مسٹر کالیس کی خدمت میں قرآن پیش کیا گیا۔" "اسلام کے متعلق بہتر معلومات بہم پہنچانے کی درخواست"

"کل دوپہر کے بعد احمدیہ مسلم مشن ہالینڈ کی طرف سے وزیر تعلیم کی خدمت میں نئے ڈچ ترجمہ کی ایک کاپی پیش کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ وزیر تعلیم کی خدمت میں ایک تحریری درخواست بھی پیش کی گئی ہے۔ جس میں یہ عرض کیا گیا ہے۔ کہ ڈچ درسی کتب میں اسلام کے متعلق بہتر اور زیادہ صحیح معلومات بہم پہنچائی جائیں۔

علاوہ ازیں ملکہ ہالینڈ۔ وزیر اعظم۔ میئر آف دی ہیگ اور روٹرڈم کی خدمت میں بھی اس ترجمہ کی ایک ایک کاپی پیش کی گئی ہے۔"

اسی خبر کو ہارلم کے روزانہ اخبار نے بھی دوہرایا ہے۔ اسی طرح نیوناگے کرانٹ۔ نادرلنڈ نیوے روٹرڈمسے کرانٹ میں بھی نقل کیا گیا ہے۔

(۵) ۱۴ اپریل کو قرآن مجید کی ایک کاپی ایمسٹرڈم کے میئر کی خدمت میں پیش کی گئی۔ جنہوں نے اسے بہت ہی پسند کیا۔ اور کافی دیر تک اس کے متعلق گفتگو کرتے رہے۔ یہ خبر چار روزانہ اخباروں میں شائع ہوئی۔

(۱) (Algemeen Handelsblad) لکھتا ہے:۔ "آج مسٹر بشیر انچارج احمدیہ مسلم مشن ہالینڈ نے قرآن کے نئے ڈچ ترجمہ کی ایک کاپی جو کہ نہایت ہی خوبصورت تھی۔ ایمسٹرڈم کے میئر کی خدمت میں پیش کی ہے۔ اس کتاب میں جس میں ایک دیباچہ اور تمہیدی مضمون بھی ہے۔ ڈچ ترجمہ کے ساتھ اصل عربی متن بھی طبع کیا گیا ہے۔ (۱۴ اپریل ۱۹۵۴ء ایمسٹرڈم)

(۲) ایک کیتھولک اخبار Maasbode Rotterdam اپنی ۲۶ اپریل ۱۹۵۴ء کی اشاعت میں اس خبر کا یوں ذکر کرتا ہے:۔

(قرآن کا نیا ایڈیشن) "گذشتہ ہفتہ کے روز احمدیہ مسلم مشن ہالینڈ کے انچارج مسٹر بشیر نے ایمسٹرڈم کے میئر کی خدمت میں ڈچ ترجمہ کا نیا ایڈیشن پیش کیا ہے۔ یہ کتاب ایک تمہیدی مضمون اور دیباچہ کے علاوہ عربی متن جس کے مقابل پر ڈچ ترجمہ دیا گیا ہے۔ پر مشتمل ہے۔"

(۳) De Volkskrant Amsterdam اپنے ۲۶ اپریل ۱۹۵۴ء کے نمبر میں اس خبر کو یوں دیتا ہے:۔

"گذشتہ ہفتہ کے روز احمدیہ مسلم مشن ہالینڈ کے انچارج مسٹر بشیر نے ایمسٹرڈم کے میئر کی خدمت میں قرآن کے نئے ڈچ ترجمہ کی ایک کاپی پیش کی تھی جو کہ نہایت ہی خوبصورت ہے۔ اس کتاب میں عربی متن کے مقابل پر ڈچ ترجمہ دیا گیا ہے۔

(۴) Telegraaf Amsterdam نے بھی انہی الفاظ میں اس خبر کا تذکرہ کیا ہے۔

(مرسلہ انچارج تالیف و تصنیف تحریک جدید)

ولایت میں سرکاری خرچ پر انڈسٹریل ٹریننگ کا نادر موقعہ

انگلستان میں سرکاری خرچ پر ٹیکسٹائل انڈسٹری کی مندرجہ ذیل آسامیوں کے لئے ٹریننگ کے واسطے درخواستیں $\frac{7}{54}$-۲۲ تک بنام Director of Industries Punjab 11- Egerton Road Lahore طلب کی گئی ہیں۔

(۱) Sectional Control Spinning two posts
(۲) " " Weaving " "
(۳) " " Dyeing Bleaching and Finishing. one post.
(۴) Textile Engineering one post

شرائط: عمر ۲۵ سال۔ بعد ٹریننگ پانچ سال سرکاری ملازمت لازم۔ بصورت نمبر ۱ و نمبر ۲ سیکنڈ کلاس بی۔اے یا بی۔ایس۔سی یا ٹیکسٹائل انسٹی ٹیوٹ کا ڈپلومہ ہولڈر۔ بصورت نمبر ۳ ایم۔ایس سی سیکنڈ کلاس اور بصورت نمبر ۴ سیکنڈ کلاس انجینئرنگ گریجوایٹ

(سول لاہور $\frac{6}{54}$-۶) (ناظر تعلیم و تربیت)

گمشدہ رسید بک

رسید بک نمبر ۲۴۴۴ دفتر ہذا کی طرف سے جماعت گوٹھ ننھے خاں کو بھجوائی گئی تھی۔ جو کہ جماعت سے گم ہو چکی ہے۔ لہٰذا کوئی دوست مذکورہ بالا رسید بک پر کسی قسم کا چندہ نہ دیں۔ (ناظر بیت المال)

ایک مسلمان کی حیثیت سے میں مذہبی معاملات میں سرکاری اثر یا دباؤ کا استعمال اسلامی تعلیم کے صریح منافی سمجھتا ہوں

(محمد ظفر اللہ خان)

وزیر اعظم نے متنبہ کیا تھا کہ اگر تخریبی عناصر کو بروقت نہ روکا گیا تو وہ ملک کو تباہ کر دیں گے!

فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ (گذشتہ سے پیوستہ)

اس ملاقات کے متعلق خواجہ ناظم الدین کا بیان مختلف ہے۔ ان کا بیان ہے کہ انہوں نے مولانا اختر علی خان سے صرف اتنا کہا تھا۔ کہ وہ ۱۴۔ اگست کو یوم استقلال میں اپنی تقریر میں اس مسئلہ کے بارے میں بھی بیان دیں گے۔ کراچی سے واپسی کے بعد مولانا اختر علی خان نے ۱۴۔ اگست کے زمیندار میں جلی عنوانات سے یہ خبر شائع کی۔ کہ وزیر اعظم پاکستان یوم استقلال پر قادیانیوں کے متعلق مرکزی حکومت کی پالیسی کا اعلان کریں گے۔ اور یہ اعلان شریعت اور علماء کی خواہشات کے مطابق ہوگا۔ اس خبر میں مولانا نے غلط طور پر یہ بیان دیا۔ کہ انہوں نے وزیر اعظم سے تحریک ختم نبوت کے ایک وفد کے ساتھ وفد کے لیڈر کی حیثیت سے ملاقات کی تھی۔ حالانکہ حقیقت یہ تھی۔ کہ مولانا ایک پریس کانفرنس کے ایک رکن کی حیثیت سے کراچی گئے تھے۔ اور کانفرنس کے بعض اور اراکین کے ساتھ اسی حیثیت سے خواجہ ناظم الدین سے ملاقات کی تھی۔ اور احمدیوں کے مسئلہ کا ذکر محض سرسری آیا تھا۔

وزیر اعظم سے علماء کی ملاقات

ماسٹر تاج الدین انصاری، مولانا ابو الحسنات محمد احمد، مولانا مرتضیٰ احمد خان میکش، شیخ حسام الدین مولانا احتشام الحق تھانوی۔ اور مولانا عبد الحامد بدایونی پر مشتمل ایک وفد نے ۱۳۔ اگست کو کراچی میں وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات کی۔ اور ان کی خدمت میں ایک تحریری یادداشت پیش کی۔ جس میں احمدیوں کے خلاف شکایات اور ان کے متعلق مندرجہ ذیل مطالبات مندرج تھے۔

(۱) احمدیوں کو اقلیت قرار دیا جائے

(۲) چودھری ظفر اللہ خان کو وزیر خارجہ کے عہدے سے برطرف کیا جائے۔

(۳) احمدیوں کو ملک میں کلیدی اسامیوں سے ہٹا دیا جائے۔

خواجہ ناظم الدین نے کہا۔ کہ وہ کل یعنی یوم استقلال کے سلسلہ میں بعض کاموں میں مصروف ہیں ... اس مسئلہ پر بحث کے لیے وقت نہیں۔ انہوں نے تجویز کیا۔ کہ وفد کے ارکان کو یوم پاکستان کی مصروفیات ختم ہونے کے بعد وزیر اعظم سے ملاقات کرنی چاہیئے۔ یوم پاکستان میں اپنی نشری تقریر میں وزیر اعظم نے احمدیوں یا ان کے خلاف شکایات کے بارے میں ایک لفظ تک نہ کہا۔ برعکس اس کے تقریر میں اخبارات میں شائع ہونے والی گمراہ کن افواہوں کا اشارۃً ذکر کیا گیا تھا۔ اور متنبہ کیا گیا تھا۔ کہ اگر تخریبی عناصر کو بروقت روکا نہ گیا تو یہ ملک کو تباہ کر دیں گے۔

مرکز کا اہم اعلان

تاہم اسی روز مرکزی حکومت نے مندرجہ ذیل پراسرار اعلان جاری کیا۔

"حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ کسی صوبائی یا مرکزی وزیر کو یہ اجازت نہیں۔ کہ وہ سرکاری حیثیت سے فائدہ اٹھا کر اپنے ملنے جلنے والوں سے اپنے فرقہ کے مذہبی عقائد کی تبلیغ و تلقین کرے۔ ہر صوبائی گورنر کو ہدایت کی جا رہی ہے۔ کہ وہ اس فیصلہ کے متعلقہ منسٹروں کو مطلع کر دیں۔ اور توقع کی جاتی ہے کہ آئندہ کوئی وزیر اس قاعدہ سے انحراف نہیں کرے گا۔

"حکومت پاکستان کو اس قسم کی متعدد شکایات موصول ہوئی ہیں۔ کہ مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے بعض افسر جو ایک خاص فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اپنی سرکاری حیثیت سے ناجائز فائدہ اٹھا کر اپنے ماتحتوں اور دوسرے ملنے جلنے والے لوگوں میں اپنے مذہبی عقائد کی تبلیغ کرتے ہیں۔ حکومت نے اس صورت حال کو بہت تشویش کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے اس قسم کی ناپسندیدہ سرگرمیوں کو فوراً بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور آئندہ اس ناقابل اعتراض طریقہ سے مذہبی عقائد کی تبلیغ کو ممنوع قرار دے دیا ہے۔ اس سلسلہ میں سرکاری سروس کنڈکٹ رولز میں ترمیم کی جا رہی ہے۔

"حکومت آگاہ کر دینا چاہتی ہے۔ کہ اگر کسی شخص نے اس قاعدے کی خلاف ورزی کی چاہے وہ کسی فرقہ سے تعلق رکھتا ہو۔ اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ صوبائی اور باقی حکومتوں کو بھی اس قسم کی کارروائی کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔"

چودھری ظفر اللہ خان کا بیان

چونکہ یہ عام طور پر سمجھا گیا تھا کہ یہ بیان چودھری ظفر اللہ خان اور دوسرے احمدی افسروں کے خلاف ہے۔ اس لیے چودھری ظفر اللہ خان نے فوراً مندرجہ ذیل بیان دیا۔

"ایک مسلمان کی حیثیت سے ۔۔۔ تعلیمات اسلامی کے مطابق جس کی توضیح و تفسیر قرآن کریم اور اسوۂ رسول سے ہوتی ہے ۔۔۔ میں آزادی ضمیر پر پختہ ایمان رکھتا ہوں۔ میری رائے میں سرکاری اثر یا دباؤ کا استعمال آزادیٔ ضمیر پر ایسی ہی مداخلت ہے۔ جیسا کہ براہ راست دباؤ یا جبر و تشدد ہو۔ برخلاف اس کے اسلام نے ہر مسلمان کے لیے یہ فرض قرار دیا ہے۔ کہ وہ اپنے قول اور اپنے عمل سے اپنی زندگی کو اسلام کا نمونہ بنائے یہ ایک ایسا فرض ہے۔ جسے مسلمان بدقسمتی سے اپنے تنزل اور انحطاط کے دوران میں نظر انداز کرتے رہے جس کے اثرات آج ان کی انفرادی اور قومی زندگیوں میں نمایاں ہو رہے ہیں۔ میرے اپنے عقائد کبھی ان لوگوں سے پوشیدہ نہیں رہے ہیں۔ جو ذاتی طور پر یا میری شہرت کی وجہ سے مجھے جانتے ہیں۔ اگرچہ حال ہی میں بعض حلقوں کی جانب سے میرے عقائد کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے یا ان کے بارے میں غلط بیانیاں کرنے کی کوشش کی جاتی رہی ہے۔ جیسا کہ میں اوپر بیان کر چکا ہوں۔ میں اسے صریح بددیانتی اور تعلیمات اسلامی کے منافی قرار دیتا ہوں۔ کہ کوئی شخص اپنے سرکاری اختیارات یا حیثیت سے براہ راست یا بالواسطہ ناجائز فائدہ اٹھا کر اپنے مذہبی عقائد کو دوسروں پر مسلط کرنے کی کوشش کرے یا ان اختیارات اور حیثیت کا دباؤ ڈال کر کسی شخص کو اس کے عقائد سے منحرف کرنے کی کوشش کرے۔ میں جس فرقہ سے تعلق رکھتا ہوں۔ اس میں اس اصول کو تسلیم کیا گیا ہے۔ اور اس کی وسیع تعلیم دی جاتی ہے۔ اور اگر اس فرقہ کے کسی رکن نے اس مفید اصول کی خلاف ورزی کی۔ تو اس سے مجھے از حد رنج اور تعجب ہوگا۔

"یہ صحیح ہے۔ کہ ہمارے محدود دائرہ کے مطابق ہمارے عقائد اور نظریات کی وسیع تلقین کی جاتی ہے۔ ہر سمجھدار انسان کا یہ فرض ہے۔ کہ وہ اپنے قول اور عمل کے ذریعہ اور دیانتداری سے ان عقائد کی تبلیغ کرتا رہے۔ جنہیں وہ برحق سمجھتا ہے۔ تاکہ تقویٰ اور راستی عام طور پر پھیلائی اور قائم کی جائے۔ جس ذریعہ کے تحت ہم اپنے عقائد کی تبلیغ کرتے ہیں۔ ان کی تبلیغ کے لیے ایسے طریقے استعمال کرنے سے جو دباؤ اور جبر کی تعریف میں آتے ہوں۔ یا ناجائز طریقہ کام میں لانے سے اصل مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے۔ جس کے ساتھ اس قسم کا طریقہ استعمال کیا جائے گا۔ ظاہر ہے کہ اس پر الٹا ہی اثر پڑے گا۔ اور وہ یہ سمجھے گا۔ کہ اسے بنیادی حقائق پر آزادانہ اور برضا و رغبت سوچ بچار کرنے کی دعوت نہیں دی جا رہی۔ بلکہ اسے محض ظاہری طور پر ان عقائد کو تسلیم کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ جسے اس کا ضمیر بھی تسلیم نہیں کرے گا۔

"اس مسئلہ کا ایک اور پہلو بھی ہے۔ ایک ایسے فرقہ کے افراد جسے نہ صرف غلط بیانیوں کا شکار بنایا جا رہا ہے۔ بلکہ فرقہ پرست اکثریت کے ایک طبقہ کے ہاتھوں ظلم و ستم کا نشانہ بھی بنتا رہا ہے۔ اس قسم کے حربوں پر اتر نہیں سکتا نہیں، ایسے اعمال کی پاداش میں مطعون قرار دیکر تمسخر اور منافرت کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ جن پر نہ تو ان کا ایمان ہے۔ اور نہ ہی ارتکاب ہوا ہے۔ ایسے حالات میں اگر ان سے ایسے افعال سرزد ہوں جو نہ صرف اسلام بلکہ عقل سلیم کے منافی ہیں۔ اور جو ان کے مقصد کو ہی فوت کر دیں گے۔ تو وہ سزا اور عتاب سے کیسے بچ سکیں گے میں حکومت کی طرف سے جاری کردہ بیان کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ اور مجھے پوری توقع ہے۔ کہ پاکستان کے تمام لوگ اس پر تہ دل سے عمل کریں گے۔ اور مذہب اور ضمیر سے متعلقہ تمام امور میں متانت۔ سکون، بردباری اور رواداری کی فضا پیدا کرنے میں مدد دیں گے"۔

ایمان اور یقین کے اصلی جذبات کا ذہن انسانی سے زیادہ تعلق ہوتا ہے ۔ اور یہ انسان کے کردار کو سب سے زیادہ متاثر کرتے ہیں ۔ اس لئے ان میں جیسے سے زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے ۔ مبادا خدا کے نزدیک ہم میں سے کسی ایک پر یہ الزام نہ آجائے کہ ہم نے کسی شخص کو ایسے عقائد تسلیم کرنے پر مجبور کیا ہے ۔ جنہیں اس کا ضمیر قبول نہیں کرتا یا یہ کہ اس کا ایمان ایک ایسی چیز پر ... جس ... دلی اور ... کوئی شخص ... ہے اور ... قسم کی ... ہے ۔ تو وہ مخلص اور مومن نہیں بلکہ منافق پیدا کر رہا ہے "

دوسری ملاقات

مجلس ارکان کے وہی ارکان جنہوں نے ۱۲ ر اگست کو خواجہ ناظم الدین سے ملاقات کی تھی ۔ ۱۷ ر اگست کو پھر ان سے ملے ۔ سردار عبدالرب نشتر ۔ مسٹر گورمانی اور مسٹر فضل الرحمٰن اس ملاقات کے وقت موجود تھے ۔ ملاقات کا نتیجہ وفد کے ارکان کے لئے بہت مایوس کن ثابت ہوا ۔ خواجہ ناظم الدین نے کہا کہ احمدیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا فیصلہ دستور ساز اسمبلی ہی کر سکتی ہے ۔ اور وہ اس بارے میں کچھ نہیں کر سکتے ۔ انہوں نے مزید کہا کہ چوہدری ظفر اللہ خاں کو قائد اعظم نے مقرر کیا تھا ۔ اس لئے وہ اسے برطرف کرنے کے لئے تیار نہیں ۔ ... عہدوں سے احمدیوں کی برطرفی کے بارے میں انہوں نے کہا ۔ کہ وفد کے ارکان کو معقول وجوہ پر مقدمہ قائم کرنا چاہیئے ۔ انہوں نے آخر میں کہا کہ وجوہ کے بارے میں شکایات صوبائی حکومت کو پیش کرنی چاہئیں ۔

مولانا ابو الحسنات سید محمد احمد قادری ، مولانا مرتضیٰ احمد خان میکش ، شیخ حسام الدین اور مولانا داؤد غزنوی نے ۲۹ ستمبر ۵۲ء کو وزیر اعلیٰ پنجاب سے ملاقات کی اور ان کے سامنے احمدیوں کے خلاف اپنے مطالبات رکھے ۔ ان میں ربوہ میں ... سے ... زمین کی ... ناجائز الاٹمنٹیں اور گولہ بارود کے ... کی شکایات شامل تھیں ۔ وزیر اعلیٰ نے معاملہ پر غور کا وعدہ کیا ۔

آل پاکستان مسلم پارٹیز کنونشن

ہم پہلے بیان کر چکے ہیں کہ مئی ۵۲ء میں جہانگیر پارک میں چوہدری ظفر اللہ خاں کی تقریر کے بعد ۲ر جون کو کراچی میں مختلف الخیال علما کا ایک اجلاس منعقد ہوا تھا ۔ جس میں احمدیوں کے خلاف مطالبات کی تشکیل کی گئی تھی ۔ اور علما کا ایک بورڈ مقرر کیا گیا تھا ۔ اس بورڈ کا ایک اجلاس ۱۵ ر اگست کو منعقد ہوا تھا ۔ جس میں شیخ حسام الدین مولانا ابو الحسنات سید محمد احمد قادری ۔ ... تاج الدین انصاری اور مولانا مرتضیٰ احمد غالباً میکش نے جو پنجاب سے آئے ہوئے ایک وفد کے ارکان تھے ۔ خاص دعوت پر اس اجلاس میں شرکت کی ۔ بورڈ نے ۱۵ ، ۱۶ اور ۱۷ ستمبر کو ایک آل پاکستان مسلم پارٹیز کنونشن بلانے کا فیصلہ کیا ۔ معلوم ہوتا ہے کہ ستمبر میں کنونشن بلانے کے متعلق کوئی کارروائی نہیں کی گئی ۔ اور بورڈ کے بعض ارکان بے چینی کا اظہار کرنے لگے ۔ ۱۵ ر ستمبر ۵۲ء کو بورڈ کا ایک اجلاس طلب کیا گیا ۔ جس میں شیخ حسام الدین ۔ سید مظفر علی شمسی اور سید منور علی شاہ نے خاص دعوت پر شرکت کی لیکن اس اجلاس کے فیصلوں کا کوئی ریکارڈ موجود نہیں ۔

۲۴ ر دسمبر ۵۲ء کو مولانا داؤد غزنوی نے مولانا احتشام الحق کو ایک خط لکھا ۔ جس میں کنونشن بلانے میں تاخیر کی شکایت کی اور تاکید کی کہ کنونشن جلد سے جلد بلائی جائے ۔ انہوں نے اپنے خط میں لکھا کہ اگر انتظامات کرانے میں مالی مشکلات حائل ہیں ۔ تو پنجاب کی مجلس عمل پورے اخراجات برداشت کرنے کے لئے تیار ہے ۔ مولانا محمد شفیع نے بھی ۲۴ ر اکتوبر ۵۲ء کو مولانا احتشام الحق کو یہی لکھا اور تجویز کیا کہ کنونشن کی تاریخ ان دنوں میں رکھی جائے ۔ جب تمام علماء بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی تجاویز پر غور کرنے کے لئے ایک کانفرنس میں شرکت کے لئے کراچی ٹھہرے ہوئے ہوں گے ۔ بنا بریں ۱۱ ر دسمبر ۵۲ء کو مولانا احتشام الحق کنوینر نے ۱۶ ، ۱۷ اور ۱۸ جنوری ۵۳ء کو آل پاکستان مسلم پارٹیز کنونشن کے جلسہ میں شرکت کے لئے دعوت نامے جاری کر دیئے

اس کنونشن میں جو کچھ ہوا ۔ اس کے بارے میں ایک طرف مجلس عمل اور احرار اور دوسری طرف جماعت اسلامی اور مولانا ابو الاعلیٰ مودودی کے بیانات میں اختلاف ہے ۔ مجلس عمل کے تحریری بیان کے مطابق ۱۶ ر جنوری ۵۳ء کو جمعہ کی نماز کے بعد کنونشن کا ایک اجلاس منعقد ہوا تھا ۔ جس میں پاکستان کے ممتاز علماء شریک ہوئے تھے اور جس میں پاکستان کے ممتاز علماء شریک ہوئے تھے ۔ اور جس میں احمدیت کے مسئلہ پر بحث کی گئی اور مضامین کی ایک کمیٹی قائم کی گئی تھی ۔ تحریری بیان میں مندرجہ ذیل علماء کے نام ہیں ۔ جنہوں نے اجلاس میں شرکت کی ۔

(۱) مولانا ابو الاعلیٰ مودودی امیر جماعت اسلامی لاہور ۔

(۲) حاجی محمد امین امیر جماعت ناجیہ

(۳) خلیفہ حاجی ترنگ زئی پشاور

(۴) حضرت پیر سرسینہ شریف امیر حزب اللہ ڈھاکہ بنگال ۔

(۵) مولانا راغب احسن ایم ۔ اے ڈھاکہ

(۶) مولانا عزیز الرحمٰن ۔ ناظم حزب اللہ ڈھاکہ ۔

(۷) مولانا امجد علی ڈھاکہ

(۸) مولانا سخاوت الانبیاء ڈھاکہ

(۹) مولانا محمد یوسف بنوری صدر مدرس العلوم ٹنڈو الہ یار

(۱۰) مولانا شمس الحق وزیر معارف قلات

(۱۱) مولانا ابراہیم میر سیالکوٹی

(۱۲) مولانا احمد علی صدر جمعیۃ علمائے اسلام شیرانوالہ دروازہ لاہور ۔

(۱۳) مولانا محمد حسن جامعہ اشرفیہ نیلہ گنبد ۔ لاہور

(۱۴) مولانا محمد ادریس صدر مدرس جامعہ اشرفیہ نیلہ گنبد لاہور ۔

(۱۵) مولانا ظفر احمد عثمانی سیکرٹری تعلیمات اسلامی بورڈ کراچی ۔

(۱۶) مولانا سید سلیمان ندوی صدر تعلیمات اسلامی بورڈ ۔ کراچی ۔

(۱۷) مولانا سلطان احمد ۔ امیر جماعت اسلامی کراچی و سندھ ۔

(۱۸) مولانا مفتی صاحب داد خان عربک ٹیچر سندھ ۔ مدرسہ ۔ کراچی ۔

(۱۹) مولانا عبد الحامد بدایونی صدر جمعیۃ علمائے کراچی و سندھ

(۲۰) مولانا محمد اسمٰعیل ناظم جمعیۃ اہل حدیث

(۲۱) مولانا سید داؤد غزنوی ایم ۔ ایل ۔ اے صدر جمعیۃ اہل حدیث مغربی پاکستان

(۲۲) مولانا محمد علی جالندھری جنرل سیکرٹری مجلس احرار پنجاب ملتان

(۲۳) مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری امیر شریعت

(۲۴) مولانا متین ناظم جمعیۃ علمائے اسلام کراچی

(۲۵) مولانا احتشام الحق کنوینر آل مسلم پارٹیز کنونشن کراچی

(۲۶) مولانا ابو الحسنات سید محمد احمد قادری صدر جمعیۃ علمائے پاکستان و صدر مجلس عمل ۔

(۲۷) مولانا محمد یوسف کلکتوی صدر جمعیۃ اہل حدیث کراچی ...

دعائے مغفرت

میری اہلیہ محترمہ گلزار بیگم فاطمہ صاحبہ مرحومہ بنت حضرت شیخ غلام حسین صاحب رضی اللہ عنہ مورخہ ۱۷ ر جون ۵۳ء کو بچہ پیدا ہونے کے ڈیڑھ گھنٹے بعد وفات پا گئیں ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ موصیہ تھیں ۔ نہایت نیک ۔ خلیق ملنسار ۔ خدمت گذار ۔ پابند صوم و صلوٰۃ تھیں ۔ اور حد درجہ سادہ طبیعت پائی تھی ۔ سلسلہ کے کاموں میں پیش پیش تھیں ۔ ایک عرصہ تک لجنہ اماء اللہ کے سیکرٹری شپ کے فرائض سرانجام دیتی رہیں ۔ ہجرت سے پہلے نئی دہلی میں اور بعد میں حلقہ مارٹن روڈ کراچی میں نہایت محنت سے کام کرتی رہیں ۔ اور آخر گذشتہ ماہ میں جب مزید کام کرنے سے مجبور ہو گئیں ۔ تو اپنے عہدہ کا چارج دیا ۔

مرحومہ دو لڑکیوں کو اپنی یادگار چھوڑ گئیں جن کی عمریں آٹھ اور دس سال ہیں ۔

احباب کرام مرحومہ کے بلندی درجات کے لئے بہت دعا فرماویں ۔ خدا تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور مرحومہ کے پسماندگان کا خود کفیل ہو ۔ اور ان کو صبر جمیل عطا فرمائے ۔

خاکسار حافظ مبین الحق شمس ڈرافٹسمین
۲۰۷/G مارٹن روڈ کراچی ۵

شرق اردن میں ۶ مقامات پر مٹی کا تیل موجود ہے

عمان ۱۲ جون:- عراقی پٹرولیم کمپنی نے حکومت اردن کو مطلع کیا ہے۔ کہ وہ تیل کی تلاش کے متعلق اپنی مراعات سے دستبردار ہونے کو تیار ہے۔ اس صورت میں دوسری کمپنیوں کو تیل کی تلاش کا حق حاصل ہو جائے گا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ماہرین نے یہ رپورٹ کی ہے۔ کہ شرق اردن کے علاقہ کے اندر ۶ ایسے مقامات ہیں۔ جہاں تیل کی موجودگی کا امکان ہے۔ عراقی پٹرولیم کی یہ پیش کش ان شرائط پر مبنی ہے جو حکومت عراق سے دوران گفتگو طے ہوں۔

تیل کے ایک کنوئیں پر تخمینًا ۲½ لاکھ ڈالر کی رقم خرچ ہوتی ہے۔ اگر اردن میں کافی مقدار میں تیل نکل آیا۔ تو اس کی اقتصادی حالت بہتر ہو جائے گی۔ اور ترقی کی اسکیموں پر خرچ کرنے کے لئے سرمایہ کی کمی نہ رہے گی۔ ابھی حکومت عراق نے مذکورہ بالا کمپنی کی پیشکش کے متعلق کوئی اعلان نہیں کیا

محکمہ جنگلات کی کارگذاری!

لاہور ۱۲ جون:- معلوم ہوا ہے۔ کہ محکمہ جنگلات پنجاب نے مارچ ۱۹۵۴ء میں زیادہ اناج اگانے کی مہم کے سلسلہ میں عارضی کاشتکاری کے لئے دو ہزار سات سو ایکڑ سے زائد جنگلاتی زمین پٹہ پر دی ہے زیر نظر ماہ کے دوران میں محکمہ مذکور نے چھ لاکھ پانچ ہزار چھ سو بائیس مکعب فٹ ایندھن ۔ بیس ہزار ایک سو دو مکعب فٹ متفرق عمارتی لکڑی۔ اور دو ہزار پانچ سو بائیس مکعب فٹ شہتوت کی لکڑی بذریعہ نیلام فروخت کی۔ اس کے علاوہ پندرہ ہزار تین سو مکعب فٹ سے زائد لکڑی مختلف سرکاری محکموں میں بھی مہیا کی گئی ہے۔ اسی ماہ میں ۴ ہزار من سے زائد ایندھن راولپنڈی میں نیلام کیا گیا۔

وزیر صحت کا دورہ ملتان!

لاہور ۱۲ جون:- آج مخدوم زادہ سید علمدار حسین شاہ گیلانی وزیر صحت پنجاب ملتان روانہ ہو گئے ہیں امید ہے۔ کہ وزیر صاحب موصوف نشتر میڈیکل کالج مشاورتی کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کریں گے اور کالج ہسپتال اور ملتان اہیزنمنٹ ٹرسٹ سکیم کے لئے مخصوص شدہ رقبوں کا معائنہ کریں گے امید ہے۔ کہ سید صاحب موصوف ۱۷ جون کو واپس تشریف لے آئیں گے۔

عازمین حج کے لئے اطلاع

لاہور ۱۲ جون:- حکومت پنجاب نے ایک پریس نوٹ میں بتایا ہے۔ کہ جن عازمین حج کی نشستیں ۴-۵-۶ اور ۷ نمبر کے جہازوں میں بک ہو چکی ہیں انہیں جاری شدہ ریزرویشن کارڈوں میں مندرجہ تاریخوں سے بہت پہلے کراچی پہنچ جانا چاہیئے۔

عازمین کو کراچی روانہ ہونے سے پیشتر ٹیکے لگوا لینے چاہئیں۔

مسز وجے لکشمی کو آسٹریلیا کے دورہ کی دعوت

دہلی ۱۲ جون:- حکومت آسٹریلیا نے مسز وجے لکشمی پنڈت کو آسٹریلیا کے دورہ کی دعوت دی ہے یہ دعوت مسٹر کیسی نے حکومت آسٹریلیا کی طرف سے دی۔

کپڑے کے حصول کیلئے
راشن کارڈ ہولڈروں کو اطلاع

لاہور ۱۲ جون:- حکومت پنجاب نے ایک پریس نوٹ میں بتایا ہے۔ کہ ایسے راشن کارڈوں والے اشخاص جن کے پاس یکم مئی ۱۹۵۴ء سے پہلے کے جاری شدہ راشن کارڈ موجود ہیں۔ اور جنہوں نے درآمد شدہ سوتی کپڑے کا کوٹہ ابھی تک وصول نہیں کیا۔ انہیں چاہیئے۔ کہ وہ متعلقہ ڈپوؤں سے ۳۰ جون ۱۹۵۴ء تک اپنے حصہ کا کپڑا خرید لیں ورنہ اس کے بعد انہیں کوئی کپڑا جاری نہیں کیا جائے گا پریس نوٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ چونکہ لاہور کے تقریبًا اسی فیصد لوگوں نے اپنے حصہ کا کپڑا متعلقہ ڈپوؤں سے وصول کر لیا ہے۔ اس لئے بعض ڈیلروں کی طرف سے چند ایک راشن کارڈوں پر غیر معین عرصہ کے لئے کپڑا دستیاب رکھنا نامناسب معلوم ہوتا ہے۔

مسز وجے لکشمی پنڈت برطانیہ میں ہند کی ہائی کمشنر ہوں گی
وہ مسئلہ کشمیر پر بحث کے دوران میں ہندوستان کی نمائندگی بھی کریں گی

نئی دہلی ۱۲ جون:- ۱۷ جون کو مسز وجے لکشمی پنڈت بلغراد جانے کے لئے بمبئی روانہ ہو رہی ہیں بلغراد جاتے ہوئے وہ جنیوا سے بھی گذریں گی لیکن ان کے دورہ جنیوا کو کوئی سیاسی اہمیت حاصل نہیں ہے۔ مسز پنڈت ۵ جولائی کو لندن پہنچیں گی۔

مسٹر بی۔ جی کھیر نے جو برطانیہ میں ہندوستان کے ہائی کمشنر ہیں۔ اپنے عہدہ سے الگ ہونے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ مسز پنڈت کو ان کا جانشین بنایا جائے گا۔ لیکن ان کے تقرر کے متعلق اس وقت تک کوئی اعلان نہیں کیا جائے گا۔ جب تک کہ مسز پنڈت انگلستان کا سرکاری دورہ ختم نہ کر لیں مسز پنڈت نے کشمیر کے متعلق کئی بار ہندوستان کی نمائندگی کی ہے۔ اس لئے یقین کیا جاتا ہے۔ کہ اگر کشمیر کا سوال دوبارہ اٹھایا گیا تو ان سے درخواست کی جائے گی۔ کہ وہ اقوام متحدہ میں پیش ہوں۔

تیونس میں فرانس کے مظالم
چار قوم پروروں کو ہلاک کر دیا

تیونس ۱۲ جون:- جنوبی تیونس میں کل فرانسیسی فوج نے چار تیونسی قوم پروروں کو ہلاک کر دیا تیونسی قوم پرور بہت دیر تک فرانسیسیوں کا مقابلہ کرتے رہے لیکن بالآخر انہیں ہتھیار ڈالنے پڑے۔ شہر تیونس کے مغرب میں بھی قوم پروروں اور فرانسیسی فوج کے درمیان ایک جھڑپ ہوئی لیکن تمام تیونسی بچ کر نکل گئے

کولمبو ۱۲ جون:- لنکا کے ایوان نمائندگان میں حکومت لنکا پر عدم اعتماد کی ایک قرارداد اور زیر بحث آئیگی۔ یہ قرارداد حزب مخالف کی طرف ۴۴ سے پیش کی گئی ہے۔ عدم اعتماد کی وجہ یہ ہے کہ وزیر اعظم لنکا نے اپنے حامی ممبران سے دریافت کیا ہے کہ ان کے انتخابی حلقوں میں کس قسم کا تعمیری کام کرنا ہے تاکہ اس کے لئے رقم منظور کی جاسکے۔ حزب مخالف نے وزیر اعظم لنکا کی اس تجویز کو جمہوریت کے خلاف قرار دیا۔

ایڈمرل نارتھ اپنا کورٹ مارشل کرانا چاہتے ہیں!

لندن ۱۲ جون:- برطانوی بحریہ کے لارڈ نارتھ پر زمانہ جنگ کے وقت یہ الزام لگایا گیا تھا کہ انہوں نے مقبوضہ فرانس کے بحری جہازوں کو جبرالٹر سے گذر جانے دیا تھا۔ وہ چاہتے ہیں۔ کہ ان پر جو یہ الزام لگایا گیا ہے۔ اس کی تحقیقات کی جائے۔ تاکہ ان کی بے گناہی ثابت ہو جائے برطانوی بحریہ نے ان کا کورٹ مارشل کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اب وہ اپنے وکیلوں اور قانونی ماہروں سے یہ مشورہ کر رہے ہیں۔ کہ برطانیہ بحریہ پر مقدمہ دائر کر کے اسے ان کا کورٹ مارشل کرانے پر مجبور کیا جائے۔

اٹالین الپائن کلب
۲۱½ فٹ کی بلندی پر کیمپ قائم کر دیا

راولپنڈی ۱۲ جون:- اٹالین الپائن کلب نے کاٹو ون آسٹن پر چڑھنا شروع کر دیا ہے۔ یہ دنیا کی بلند ترین چوٹی ہے۔ جسے اب تک سر نہیں کیا گیا ہے۔ اطالوی کوہ نوردوں نے تیسرا کیمپ ۲۱½ ہزار فٹ کی بلندی پر قائم کر دیا ہے۔